463

46:سورة الاحقاف

نام پارہ	پارہ شمار	آیات شمار	رکوع نمبر	مکی / مدنی	نام سورہ	ترتیبِ تلاوت
حٰمٓ	26	35	4	مکی	سُوْرَةُ الْاَحْقَاف	46

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 10 میں اس بات کی یقین دہانی کہ قرآن اللہ ہی کی طرف سے نازل کیا گیا ہے ۔ مشرکین کو تنبیہ کہ ان کے پاس اپنے باطل معبودوں کے حق میں کوئی دلیل نہیں ہے، روز قیامت وہ ان کی کوئی مدد نہ کر سکیں گے۔ تورات ہی کی طرح قرآن بھی اللہ کی نازل کردہ کتاب ہے۔

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾ حا، میم، (ان حروف مقطعات کے حقیقی معنی اللہ اور رسول اللہ ﷺ ہی جانتے
ہیں) تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَکِیۡمِ ﴿۲﴾ یہ کتاب اللہ کی طرف سے
نازل کی گئی ہے جو بہت زبردست اور بڑی حکمت والا ہے مَا خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَ
الۡاَرۡضَ وَ مَا بَیۡنَہُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَقِّ وَ اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ ہم نے آسمانوں، زمین اور جو
کچھ ان کے درمیان موجود ہے سب چیزوں کو خاص مصلحت کے تحت اور ایک مقررہ میعاد
کے لئے پیدا کیا ہے وَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا عَمَّاۤ اُنۡذِرُوۡا مُعۡرِضُوۡنَ ﴿۳﴾ اور جن لوگوں
نے کفر کا راستہ اختیار کیا، انہیں جس چیز سے خبردار کیا جاتا ہے، وہ اس سے اعراض ہی کر
رہے ہیں قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ مَّا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ اَرُوۡنِیۡ مَا ذَا خَلَقُوۡا مِنَ
الۡاَرۡضِ اَمۡ لَہُمۡ شِرۡکٌ فِی السَّمٰوٰتِ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان سے دریافت
کیجئے کہ اللہ کو چھوڑ کر جن چیزوں کی تم پرستش کرتے ہو، انہوں نے زمین میں کیا چیز تخلیق

کی ہے؟ اگر تم نے دیکھا ہے تو مجھے بھی دکھاؤ یا آسمانوں کی تخلیق میں ان کی کوئی شراکت
ہے؟ اِیۡتُوۡنِیۡ بِکِتٰبٍ مِّنۡ قَبۡلِ ہٰذَاۤ اَوۡ اَثٰرَۃٍ مِّنۡ عِلۡمٍ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۴﴾
اگر تم سچ کہتے ہو تو ثبوت کے طور سے قرآن سے پہلے کی کوئی کتاب دکھاؤ یا علم و بصیرت کی
کوئی پچھلی روایت ہی دکھا دو وَ مَنۡ اَضَلُّ مِمَّنۡ یَّدۡعُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ مَنۡ لَّا
یَسۡتَجِیۡبُ لَہٗۤ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ وَ ہُمۡ عَنۡ دُعَآئِہِمۡ غٰفِلُوۡنَ ﴿۵﴾ آخر اس شخص
سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو اللہ کے سوا ان کو پکارے جو روز قیامت تک اس کی پکار
کا جواب نہ دے سکیں، بلکہ انہیں تو اس پکار کی خبر بھی نہ ہو وَ اِذَا حُشِرَ النَّاسُ
کَانُوۡا لَہُمۡ اَعۡدَآءً وَّ کَانُوۡا بِعِبَادَتِہِمۡ کٰفِرِیۡنَ ﴿۶﴾ اور جب قیامت کے دن سب
لوگ جمع کئے جائیں گے تو وہ معبودانِ باطلہ، ان پکارنے والوں کے دشمن ہوں گے اور
ان کی عبادت کا انکار کر دیں گے وَ اِذَا تُتۡلٰی عَلَیۡہِمۡ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ قَالَ
الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لِلۡحَقِّ لَمَّا جَآءَہُمۡ ۙ ہٰذَا سِحۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۷﴾ؕ اور جب ان
لوگوں کو ہماری نہایت واضح آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور حق ان کے سامنے آجاتا
ہے تو یہ کافر لوگ اس کے متعلق کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو ہے اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ
افۡتَرٰىہُ ؕ قُلۡ اِنِ افۡتَرَیۡتُہٗ فَلَا تَمۡلِکُوۡنَ لِیۡ مِنَ اللّٰہِ شَیۡئًا ؕ کیا یہ لوگ اس
قرآن کی بابت کہتے ہیں کہ یہ اللہ کا نازل کردہ نہیں ہے بلکہ رسول اللہ (ﷺ) نے
اسے خود ہی بنایا ہے، آپ ان سے کہہ دیجئے کہ اگر اسے میں نے خود بنایا ہو گا تو تم
لوگ مجھے اللہ کی گرفت سے ذرا بھی نہ بچا سکو گے ہُوَ اَعۡلَمُ بِمَا تُفِیۡضُوۡنَ فِیۡہِ ؕ
کَفٰی بِہٖ شَہِیۡدًۢا بَیۡنِیۡ وَ بَیۡنَکُمۡ ؕ وَ ہُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ ﴿۸﴾ تم قرآن کے

بارے میں جو باتیں کہتے ہو، اللہ ان سب سے خوب واقف ہے، میرے اور تمہارے
درمیان گواہی دینے کے لئے وہی کافی ہے، وہ بہت بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے
والا ہے قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَ مَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَ لَا
بِكُمْ ؕ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ میں کوئی پہلا رسول نہیں ہوں، اور میں نہیں جانتا
کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور نہ یہ کہ تمہارے ساتھ کیا سلوک کیا جائے
گا اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَ مَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۹ میں تو صرف
اس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف بھیجی جاتی ہے اور میں تو صرف صاف اور
واضح طور سے تمہیں خبردار کرنے والا ہوں قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ
اللّٰهِ وَ كَفَرْتُمْ بِهٖ وَ شَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَ
اسْتَكْبَرْتُمْ ؕ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ کبھی تم نے سوچا بھی کہ اگر یہ قرآن اللہ
ہی کی طرف سے ہو اور تم نے اس کا انکار کر دیا تو کیا انجام ہو گا؟ اور بنی اسرائیل میں
سے ایک شخص اس جیسی ایک کتاب کے نازل ہونے کی گواہی بھی دے چکا ہے، سو وہ
تو ایمان لے آیا اور تم تکبر ہی کرتے رہے کہ تورات میں قرآن کے نازل ہونے کی شہادت
موجود تھی جسے بنی اسرائیل کے علماء جانتے تھے، اسی بنیاد پر ان کا ایک عالم ایمان لے بھی آیا تھا
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۰ تو جان لو کہ اللہ ایسے ظالموں کو ہدایت
نہیں فرماتا رکوع [1]

[#463]

نام پارہ	پارہ شمار	آیات شمار	رکوع نمبر	مکی / مدنی	نام سورہ	ترتیبِ تلاوت
حٰمٓ	26	35	4	مکی	سُوۡرَةُ الۡاَحۡقَاف	46

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

In the Name of Allah, the Most Beneficent, the Most Merciful.

Verses 1 to 10 emphasize the assurance that the Quran is indeed revealed by Allah. It warns the polytheists that they have no evidence to support their false deities, and on the Day of Judgment, these deities will be of no help to them. Like the Torah, the Quran is also a book revealed by Allah.

حٰمٓ ۚ‏ ﴿۱﴾

Ha Meem.

[Only Allah and the Messenger know the real meaning.]

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝٢

The revelation of this book is from Allah, the Almighty, the All-Wise

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ

We did not create the heavens and the earth and all that is between them, except with the truth and for a specified term.

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ۝٣

And those who disbelieve are turning away from what they are being warned about.

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ؕ

[O Prophet!] say to them, "Have you considered [the nature of] that [false deities] you worship besides Allah? Show me what they have created of the earth. Or did they have any share [with Allah] in [the creation of] the heavens"?

اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۴

Then bring to me [as evidence] any book [revealed] before this [Quran] or [bring me] any trace of knowledge [from learned of old], If, indeed, you are truthful.

وَ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ
لَهٗۤ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَ هُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ۝۵

Who could be more astray than the one, who calls upon [false gods] apart from Allah, [those] who will not respond to him until the Day of Judgment, and who are [even] unaware of his call?

وَ اِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّ كَانُوْا
بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ۝۶

And when all [such] people are gathered on the Day of Judgment, those [false gods] will become enemies [to their worshippers] and will deny their worship.

وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ؕ

And when Our [revealed] verses are recited to them with clear evidence, those who have disbelieved say about the truth [this Quran], after it has come to them, “This is nothing but obvious magic".

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْــًٔا ؕ

Or do they say, that this [Quran is not revealed by Allah but] is fabricated by the prophet ? [O Prophet!] say to them, "If I have fabricated it myself, then you would possess no authority to save me from [the punishment of] Allah".

هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًۢا بَيْنِىْ وَ
بَيْنَكُمْ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝٨

He is fully aware of what you say about this [Quran]. He is sufficient as a witness between me and you. He is the Most Forgiving, the Most Merciful.

قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِىْ مَا يُفْعَلُ بِىْ وَ
لَا بِكُمْ ؕ

[O Prophet!] say [to them], "I am not the first messenger [from Allah], and I do not know what will be done with me or with you".

اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَىَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٩

I do not follow anything except what is revealed to me, and I am only a clear fore-warner [for the Day of Judgement].

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَ كَفَرْتُمْ بِهٖ وَ
شَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَ
اسْتَكْبَرْتُمْ ؕ

Say [to them], "Have you ever considered [your fate] if this [Quran] is truly from Allah and you disbelieve in it? Indeed, a witness from among the Children of Israel has already testified to [the revelation of] a similar [book], so he believed in it, while you persist in arrogance".

It is because the Torah contains testimony about the revelation of the Quran, which was known to the scholars of the Children of Israel. Based on this, one of their scholars also came to believe.

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠﴾ رکوع [١]

Indeed, Allah does not guide the wrongdoing people [who deny His revealed signs].